نام کتاب:	STUDIES IN HADITH	
	(مطالعۂ حدیث)	
مصنف:	ڈاکٹر جمیلہ شوکت	
ناشر:	کلیہ علوم اسلامیہ والسنہ شرقیہ' پنجاب یونیورسٹی لاہور	
صفحات:	۱۹۴	
قیمت:	۱۰۰ روپے	

امت مسلمہ کے لیے بہترین نمونہ' نبی اکرم صلہ اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے' اس نمونہ کی معرفت کا واضح اور مستند ذریعہ قرآن حکیم کے بعد خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امتِ مسلمہ نے آپؐ کے اقوال وافعال' تقریرات اور آپ کی ہر ہر ادا کو نہایت اہتمام سے محفوظ کیا ہے۔ ائمہ حدیث نے حدیث کی صحت وثقاہت کو پرکھنے کے لیے ایسے کڑے معیار مقرر کیے ہیں کہ شاید ہی علوم وفنون میں سے کسی بھی علم اورفن میں اس کی مثال ملتی ہو۔ جیسے اصولِ روایت و درایت' اسناد کا علم' جرح و تعدیل' اورفن اسماء الرجال وغیرہ' اس کے علاوہ حدیث نبویؐ سے کماحقہ استفادہ کے لیے معجم (انڈکس) واشاریے بھی مرتب کیے۔

اٹھارویں صدی عیسوی کے نصف آخراور انیسویں صدی میں جب مستشرقین نے

علومِ اسلامیہ بالخصوص علوم الحدیث کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا اور تحقیق کے پیرائے میں اس پر مختلف اعتراضات کیے' تو مستشرقین کے جواب میں ائمہ حدیث اور محققینِ اسلام نے حدیث کی تاریخی حیثیت' اس کی حجیت' اور ائمہ حدیث کی اس فن میں خدمات کو انتہائی علمی وتحقیقی انداز میں امت کے سامنے پیش کیا' اور ان کے اعتراضات کا مدلل جواب دیا۔مگر یہ کام زیادہ تر عربی اور اردو زبانوں میں ہوا جن اہل علم وفضل نے انگریزی میں خالص علمی وتحقیقی کام کیا ان میں ڈاکٹر حمیدا للہ' ڈاکٹر احمد حسن' ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی' ڈاکٹر محمدزبیر صدیقی' اور زیرِ نظر کتاب کی مصنفہ ڈاکٹر جمیلہ شوکت کے نام نمایاں ہیں۔ ڈاکٹر صاحبہ علومِ اسلامیہ کی استاذ ہیں اورعلوم الحدیث پر خصوصی مطالعہ کا ذوق رکھتی ہیں۔ آپ نے "مسند امام اسحق بن راهویه" میں سے حضرت عائشہ صدیقہ کی روایات پر تحقیقی کام کر کے کیمبرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کیا۔ زیرِ نظر کتاب آپ کے ان علمی وتحقیق مقالات کا مجموعہ ہے جومختلف علمی جرائد میں شائع ہوئے' زیرِ نظر کتاب میں نو مقالات شامل ہیں۔

جن میں (۱) علوم الحدیث' تجزیاتی مطالعه (۲)اقسامِ کتب حدیث (۳) تحملِ حدیث کے اسالیب(٤) اخذ حدیث کے لیے سفر(٥) علمِ حدیث میں اسناد کا مقام(٦) مطالعه مسانید دوسری وتیسری صدی هجری(٧) مطالعه المصنفات دوسری وتیسری صدی هجری (٨) اطراف الحدیث وغیره

ڈاکٹر صاحبہ نے علوم الحدیث کے ان اہم موضوعات پر بنیادی مآخذ ومصادر سے مواد جمع کیا ہے' اور پھر بہت خوبصورت' سہل اور عام فہم انداز میں اسے مرتب کیا ہے۔ "مطالعۂ مسانید" اور "مطالعۂ المصنفات" پر مقالات خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

ڈاکٹر صاحبہ نے کتب حدیث کی ان دو اقسام کے ارتقاء' مناہج پر عمدہ گفتگو کی ہے' جامع اور بھر پور معلومات قاری کو پہنچائی ہیں ۔ اردو یا انگریزی میں اس سے قبل ان دو موضاعات پر اتنی علمی وتحقیقی تحریر نظر سے نہیں گزری' یہ دونوں مقالات اس درجے کے ہیں کہ اہل علم اور مصنفین انھیں اپنے مطالعہ کے لیے منتخب کریں۔ پیش لفظ معروف محقق ڈاکٹر ظفر اسحٰق انصاری نے لکھا ہے' جس میں علم حدیث میں محققین کے کام کا جائز لیا گیا ہے۔ اور انگریزی زبان میں اس موضوع پر اب تک جو کام ہوا ہے' اس کی تفصیل بیان کی ہے' کتاب کے شروع میں مفتاح المراجع اور آخر میں بنیادی مآخذ کی تفصیلی فہرست دی گئی ہے جس کا بنیادی فائدہ یہ ہے کہ قاری متعلقہ موضوع پر اگر تفصیل کا طلب گار ہے تو وہ بنیادی مصادر سے رجوع کر سکتا ہے۔

مجھے یہ کہنے میں ذرہ برابر تأمل نہیں کہ حدیث وعلوم الحدیث کے طلبۂ محققین اور علومِ اسلامیہ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک مفید اور گراں قدر کتاب ہے۔

(حافظ محمد سجاد)

اسسٹنٹ پروفیسر کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد